احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 17 نومبر 2005ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 17 نومبر 2005ء 14 شوال 1426 ہجری 17 نبوت 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 256

رات کا آخری حصہ

حضرت عمرو بن عبسہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصے میں بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس اگر تم اس گھڑی اللہ کا ذکر کرنے والوں میں سے بن سکو تو ضرور بنو۔

(جامع ترمذی کتاب الداعوات باب فی دعاء الضیف حدیث نمبر :3503)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا کا قانون قدرت جو ہماری نظر کے سامنے ہے ہمیں بتلا رہا ہے کہ سلسلہ تدابیر اور معالجات کا طلب اور استدعا سے وابستہ ہے۔ یعنی جب ہم فکر کے ذریعہ سے یا کسی اور طریق جستجو کے ذریعہ سے کسی تدبیر اور علاج کو طلب کرتے ہیں یا اگر ہم طلب کرنے میں احسن طریق کا ملکہ نہ رکھتے ہوں یا اگر اس میں کامل نہ ہوں تو مثلاً اس غور وفکر کے لئے کسی ڈاکٹر کو منتخب کرتے ہیں اور وہ ہمارے لئے اپنی فکر اور غور کے وسیلہ سے کوئی احسن طریق ہماری شفا کا سوچتا ہے تب اس کو قانون قدرت کی حد کے اندر کوئی طریق سوجھ جاتا ہے جو کسی درجہ تک ہمارے لئے مفید ہوتا ہے سو وہ طریق جو ذہن میں آتا ہے وہ درحقیقت اس خوض اور غور اور فکر اور توجہ کا نتیجہ ہوتا ہے جس کو ہم دوسرے لفظوں میں دعا کہہ سکتے ہیں کیونکہ فکر اور غور کے وقت جبکہ ہم ایک مخفی امر کی تلاش میں نہایت عمیق دریا میں اتر کر ہاتھ پیر مارتے ہیں تو ہم ایسی حالت میں بہ زبان حال اس اعلیٰ طاقت سے فیض طلب کرتے ہیں جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ غرض جبکہ ہماری روح ایک چیز کے طلب کرنے میں بڑی سرگرمی اور سوز وگداز کے ساتھ مبدء فیض کی طرف ہاتھ پھیلاتی ہے اور اپنے تئیں عاجز پا کر فکر کے ذریعہ سے کسی اور جگہ سے روشنی ڈھونڈتی ہے تو درحقیقت ہماری وہ حالت بھی دعا کی ایک حالت ہوتی ہے۔ **اسی دعا کے ذریعہ سے دنیا کی کل حکمتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ اور ہر ایک بیت العلم کی کنجی دعا ہی ہے۔** اور کوئی علم اور معرفت کا دقیقہ نہیں جو بغیر اس کے ظہور میں آیا ہو۔ ہمارا سوچنا ہمارا فکر کرنا اور ہمارا طلب امر مخفی کے لئے خیال کو دوڑانا یہ سب امور دعا ہی میں داخل ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ عارفوں کی دعا آداب معرفت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے اور ان کی روح مبدء فیض کو شناخت کر کے بصیرت کے ساتھ اس کی طرف ہاتھ پھیلاتی ہے اور محجوبوں کی دعا صرف ایک سرگردانی ہے جو فکر اور غور اور طلب اسباب کے رنگ میں ظاہر ہوتی ہے وہ لوگ جن کو خدا تعالیٰ سے ربط معرفت نہیں اور نہ اس پر یقین ہے وہ بھی فکر اور غور کے وسیلہ سے یہی چاہتے ہیں کہ غیب سے کوئی کامیابی کی بات ان کے دل میں پڑ جائے اور ایک عارف دعا کرنے والا بھی اپنے خدا سے یہی چاہتا ہے کہ کامیابی کی راہ اس پر کھلے۔ لیکن محجوب جو خدا تعالیٰ سے ربط نہیں رکھتا وہ مبدء فیض کو نہیں جانتا اور عارف کی طرح اس کی طبیعت بھی سرگردانی کے وقت ایک اور جگہ سے مدد چاہتی ہے اور اسی مدد کے پانے کے لئے وہ فکر کرتا ہے۔ مگر عارف اس مبدء کو دیکھتا ہے اور یہ تاریکی میں چلتا ہے اور نہیں جانتا کہ جو کچھ فکر اور خوض کے بعد دل میں پڑتا ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ متفکر کے فکر کو بطور دعا قرار دے کر بطور قبول دعا اس علم کو فکر کرنے والے کے دل میں ڈالتا ہے۔ غرض جو حکمت اور معرفت کا نکتہ فکر کے ذریعہ سے دل میں پڑتا ہے وہ بھی خدا سے ہی آتا ہے۔ اور فکر کرنے والا اگرچہ نہ سمجھے مگر خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ مجھ سے ہی مانگ رہا ہے۔ سو آخر وہ خدا سے اس مطلب کو پاتا ہے۔

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 229)

ماہر امراض جگر ومعدہ کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود صاحب شیخ ماہر امراض جگر ومعدہ (Gastroenterologist) مورخہ 20 نومبر 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ احباب استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر)

AACP لاہور کا سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز لاہور چیپٹرز کا سالانہ کنونشن مورخہ 20 نومبر 2005ء کو قادری ہال عقب دارالذکر لاہور میں صبح 9-30 بجے منعقد ہوگا۔ جس میں چار سیشنز پر مشتمل لیکچرز اور پریذنٹیشنز ہوں گی۔ اس دلچسپ معلوماتی پروگرام میں کمپیوٹر سائنس، کمپیوٹر انجینئرنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلیکام کے پروفیشنلز خواتین وحضرات اور طلباء وطالبات شرکت فرمائیں۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

مکرم ناہیل محمود صاحب صدر لاہور چیپٹر 03214002233

مکرم مسرور ساجد صاحب 03004550214 (چیئرمین AACP)

رکشہ سوار احتیاط کریں

چنیوٹ سے ربوہ اور ربوہ سے چنیوٹ خصوصاً رات کے وقت آنے جانے والے احباب کے لئے عمومی سواری رکشہ ہے۔ نظارت ہذا کو موصولہ اطلاعات کے مطابق دریائے چناب کے قریب ڈکیتی کی متعدد وارداتیں ہوئی ہیں اور بعد از تحقیق یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ان حرکات میں متعلقہ رکشے والے بھی ملوث ہیں۔ احباب جماعت رات کے وقت ان رکشوں میں سفر کرنے سے حتی المقدور اجتناب کریں۔ اشد مجبوری کی صورت میں تمام احتیاطی تقاضے پورے کئے جائیں۔ (ناظر امور عامہ)

تقریب تقسیم انعامات 2004-05ء

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات 05-2004ء مورخہ 10/اکتوبر 2005ء کو بعد نماز مغرب ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ اس تقریب میں خدام الاحمدیہ ربوہ کی سہ ماہی چہارم اور پھر سالانہ رپورٹ پیش کی گئی اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے شعبہ وار کارکردگی کی تفصیل بیان کی۔ انہوں نے بتایا کہ ربوہ میں خدام کی تجنید 7070 ہے۔ دوران سال 37 آل ربوہ علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں 1083 خدام نے حصہ لیا۔ تعلیم القرآن کے تحت 45 حلقہ میں کلاسز جاری رہیں۔ 40 مجالس سوال جواب منعقد ہوئیں اور 37 پھل حاصل ہوئے۔ حلقہ جات میں 155 کلاسز داعیان لگائی گئیں 13 آل ربوہ ورزشی مقابلے ہوئے جن میں 843 خدام نے شرکت کی۔ دوران سال 31 ٹورنامنٹ ہوئے جن میں 3 ہزار سے زائد خدام شامل ہوئے اور 17 جون 2005ء کو یوم کھیل منایا گیا۔ 4200 سے زائد وقار عمل ہوئے دورانیہ 7083 گھنٹے رہا۔ طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال کی بیسمنٹ کی تعمیر میں ربوہ کے خدام نے مسلسل دو ماہ وقار عمل کیا۔

5000 سے زائد خدام کی بلڈ گروپنگ ہو چکی ہے دوران سال 1232 بوتلیں خون بطور عطیہ دیا گیا۔ فری ہومیو ڈسپنسریوں سے 14357 مریضوں کا علاج ہوا جس پر 85050 روپے سے زائد خرچ آیا۔ 437 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں 38297 مریضوں کا علاج کیا گیا اس پر 1,64,542 روپے سے زائد اخراجات ہوئے۔ زلزلہ زدگان کے بچوں کے لئے گفٹ پیکس، راشن اور نقد امداد کے لئے اور عیدالفطر سے قبل مستحقین میں کل 14,91,360 روپے کے تحائف تقسیم کئے گئے۔ گجرات اور جھنگ کی جیلوں میں 50 ہزار روپے سے زائد مالیت کے تحائف قیدیوں کو بھجوائے گئے۔ اسی طرح مستحقین میں موسم کے مختلف پھل مالیتی پچاس ہزار روپے، گھی مالیتی 66 ہزار روپے اور نئے کپڑے مالیتی 85 ہزار روپے تقسیم کئے گئے۔ عیدالفطر کے موقع پر زلزلہ سے متاثرین کے لئے ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کے عید گفٹس پیک تیار کر کے ارسال کرنے گئے۔ اسی طرح 100 سے زائد خدام متاثرہ علاقوں میں رضا کار کے طور پر بھجوائے گئے۔ متاثرین کے لئے بھجوائے جانے والے سامان کو ٹرکوں پر لوڈ کرنے کے لئے خدام کی ڈیوٹی لگائی جاتی رہی۔

میٹرک کے طلبہ کی سالانہ تربیتی کلاس میں 362 خدام نے شمولیت کی۔ ربوہ کے 2600 خدام وصیت کے نظام میں شامل ہو چکے ہیں۔ ربوہ کے تمام حلقہ جات میں تربیتی پروگراموں میں کل 5000 خدام شامل ہوئے 2300 مریضان کی عیادت کی گئی اور 92000 روپے کے تحائف پیش کئے گئے 1700 طلباء میں دو لاکھ 70 ہزار روپے کی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا میٹرک پاس طلباء کا سیمینار منعقد کیا گیا اور ان کی رہنمائی و مشاورت کی گئی۔ پچیس ہزار روپے مستحق طلباء میں نقد تقسیم کئے گئے۔

ایک آل ربوہ صنعتی نمائش کا اہتمام کیا گیا جسے تقریباً سات ہزار مرد و خواتین نے دیکھا۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے محلہ جات و خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔ سہ ماہی چہارم و سالانہ کارکردگی میں دارالیمن وسطی سلام نے پہلی پوزیشن حاصل کی زعیم حلقہ مکرم احسان اللہ تنویر صاحب نے انعام حاصل کیا۔ ناصر آباد شرقی دوم اور دارالرحمت شرقی راجیکی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ تقسیم انعامات کے بعد مہمان خصوصی نے خدام کو نہایت موثر انداز میں خلافت کی دل و جان سے اطاعت کرنے اور وابستہ رہنے کی تلقین فرمائی۔

معاشرت کا مثالی نمونہ

شادی کے بعد حضرت اماں جان جب پہلے پہل دلی سے قادیان تشریف لائیں تو آپ کو بتایا گیا کہ حضرت مسیح موعود گڑ کے میٹھے چاول پسند فرماتے ہیں۔ آپ نے بہت شوق اور اہتمام سے میٹھے چاول پکانے کا انتظام کیا۔ تھوڑے سے چاول منگوائے اور اس میں چار گنا گڑ ڈال دیا اور بالکل راب سی بن گئی۔ جب پتیلی چولہے سے اتاری اور چاول برتن میں نکالے تو دیکھ کر سخت رنج اور صدمہ ہوا کہ یہ تو خراب ہو گئے۔ ادھر کھانے کا وقت قریب ہو گیا۔ آپ حیران تھیں کہ اب کیا کروں۔ اتنے میں آپ آ گئے۔ آپ کا چہرہ دیکھا جو رنج اور صدمہ سے رونے والیوں کا سا بنا ہوا تھا۔ آپ دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا کیا چاول اچھے نہ پکنے کا افسوس ہے؟ پھر فرمایا نہیں یہ تو بہت اچھے ہیں۔ میرے مذاق کے مطابق پکے ہیں۔ ایسے زیادہ گڑ والے ہی تو مجھے پسند ہیں۔ یہ بہت ہی اچھے ہیں اور پھر بہت خوش ہو کر کھائے۔ آپ فرماتی تھیں کہ "حضرت صاحب نے مجھے خوش کرنے کی اتنی باتیں کیں کہ میرا دل بھی خوش ہو گیا۔" (الفضل 26 مارچ 1998ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خدام الاحمدیہ پرتگال کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال کا دوسرا اجتماع مورخہ 23-24 ستمبر 2005ء کو منعقد ہوا۔ جس میں تربیتی تقاریر کے علاوہ علمی مقابلہ (تلاوت، نظم، ندا، فی البدیہہ تقاریر، پرچہ ذہانت، پیغام رسانی اور مشاہدہ معائنہ) و ورزشی (رسہ کشی، کرکٹ، بیڈمنٹن، چھلانگ اور دوڑ) مقابلہ جات کروائے گئے۔ 24 ستمبر کو اختتامی تقریب میں مکرم عبداللہ ندیم صاحب مربی انچارج سپین نے خدام الاحمدیہ میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی خطاب کیا دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام کو پہنچے۔ کل 25 خدام شامل ہوئے۔

(ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال)

ولادت

مکرمہ عطیۃ القدیر رحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عقیل الرحمان صاحب جرمنی سے تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بھائی مکرم محمود احمد ناصر صاحب و مکرمہ فریحہ محمود صاحبہ کو مورخہ 14 جولائی 2005ء کو ٹورانٹو کینیڈا میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام قرۃ العین احمد تجویز ہوا ہے۔ بچی تحریک وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور مکرم عبدالمالک صاحب مرحوم دارالذکر لاہور کی پوتی اور مکرم شریف احمد صاحب آف کینیڈا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادم دین، باعمر اور جماعت احمدیہ کے لئے نافع الناس وجود بنائے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

مکرم عبدالشکور خاں صاحب ولد مکرم عبداللطیف خان صاحب مرحوم دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو چار بیٹیوں کے بعد 9 ستمبر 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت دانیال احمد نام عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ میری پہلے بھی دو بیٹیاں وقف نو میں شامل ہیں۔ نومولود مکرم محمد نواز مومن صاحب معلم وقف جدید کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ اور میرے سب بچے بچیوں کو خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد حنیف خان صاحب زعیم انصار اللہ لیہ شہر کچھ دنوں سے ٹانگ اور کولہے میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبدالرؤف صاحب کے بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب سیکرٹری مال نیلا گنبد لاہور کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ نیز ان کا نواسہ معاذ احمد خاں بھی بیمار ہے ان دونوں کے لئے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم خواجہ کلیم احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی خالہ محترمہ یاسمین محمود صاحبہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب

مکرم منیر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری نذیر احمد صاحب کی وفات پر اندرون اور بیرون ملک سے بہت سے احباب جماعت، عزیز و اقارب اور دوستوں نے جن میں بعض غیر از جماعت بھی شامل ہیں، خود تشریف لا کر اور بذریعہ فون، فیکسز اور ای میلز خاکسار کے عزیزوں سے دلی تعزیت کا اظہار فرمایا۔ خاکسار اپنی طرف سے اور اپنے تمام عزیز و اقارب کی طرف سے ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہے اور دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

گمشدہ کیمرہ و جرسیاں

ایک صاحب کا کیمرہ اور بچوں کی دو جرسیاں بازار میں گر گئی ہیں۔ کسی دوست کو اس بارے میں علم ہو تو دفتر صدر عمومی میں اطلاع دیں۔ (صدر عمومی)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد صاحب گھمن نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع حافظ آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق

حضرت مولوی شیر علی صاحب کی سیرت کے ایمان افروز واقعات

دلداری

مکرم ماسٹر مولا داد صاحب بیان کرتے ہیں۔

1942ء کا واقعہ ہے جب کہ خاکسار ٹی۔ آئی ہائی سکول قادیان میں ٹیچر تھا۔ ایک مرتبہ میں میعادی بخار سے شدید بیمار ہوگیا۔ اس طویل علالت کے باعث میری مالی حالت بھی کافی کمزور ہوگئی۔ چنانچہ میں نے اپنے بڑے لڑکے عزیز عبدالرحیم کو حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے بھیجا۔ عزیز مذکور نے واپس آ کر حضرت مولوی صاحب کی طرف سے ایک بند لفافہ مجھے لا کر دیا۔ کھولا تو اس میں دس روپے کا نوٹ تھا۔ نیز یہ ارشاد درج تھا کہ ''انشاء اللہ دعا کروں گا۔ مبلغ دس روپے آپ کے خانگی اخراجات کے لئے ارسال ہیں۔ آئندہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ مدد کرتا رہوں گا۔'' چنانچہ آپ دو سال کے طویل عرصہ تک وقتاً فوقتاً میری مالی امداد فرماتے رہے۔ (سیرت شیر علی ص 167)

قیمتی نصائح

مکرمہ خدیجہ بیگم زینب صاحبہ بیان کرتی ہیں۔

ابا جی (حضرت مولانا شیر علی) مجھے بچپن میں صحیح بخاری پڑھایا کرتے تھے۔ اور ساتھ ساتھ عمل کرنے کی تلقین بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ یہ بات اکثر فرماتے۔ کہ اگر تمہارا کسی سے جھگڑا ہو جائے اور تم سمجھو کہ تم حق پر ہو اور دوسرا تم پر زیادتی کر رہا ہے۔ تو اپنی صفائی کرنے کی کوشش بھی نہ کرو۔ بلکہ خدا تعالیٰ سے کہو کہ ''اے خدا میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا ہے تو خود ہی اس کا فیصلہ کر'' وہ خود ہی تمہاری صفائی کر دے گا۔ میں نے اپنی زندگی میں اس نصیحت کو بے حد مفید پایا۔ (سیرت شیر علی ص 167)

دوسروں کے آرام کا خیال

ایک صاحب بیان کرتے ہیں۔

ایک دفعہ ڈلہوزی میں حضرت مولوی شیر علی صاحب کے کمرہ میں کچھ دن رہنے کا اتفاق ہوا۔ اس موقعہ پر بارش کافی ہوئی اور ٹھنڈی ہواؤں کے چلنے کی وجہ سے سردی بہت بڑھ گئی۔ بند کمرہ کے اندر لحاف میں بھی کافی سردی لگتی تھی۔ جب میں سونے کے لئے بستر پر لیٹا تو حضرت مولوی صاحب نے اپنا کمبل میرے لحاف کے اوپر ڈال دیا۔ ''سردی بہت ہے اوپر رہنے دو۔'' لیکن میں نے محسوس کیا۔ کہ اس وقت اس کمبل کی مجھ سے زیادہ حضرت مولوی صاحب کو ضرورت ہے۔ میں نے عرض کی کہ اسے آپ استعمال فرماویں۔ لیکن حضرت مولوی صاحب کسی طرح بھی نہ مانے۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب بھی سو گئے۔ اور کمبل میرے اوپر رہا۔ کچھ دیر کے بعد جب میں نے محسوس کیا کہ حضرت مولوی صاحب سو چکے ہیں۔ تو میں نے آرام سے وہ کمبل ان پر ڈال دیا۔ اور خود سو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جو میری آنکھ کھلی۔ تو کیا دیکھتا ہوں۔ کہ وہی کمبل پھر میرے اوپر ہے۔ کچھ دیر بیدار رہ کر پھر میں نے بہ سہولت وہ کمبل حضرت مولوی صاحب پر ڈال دیا۔ لیکن پھر جب آنکھ کھلی تو وہ کمبل میرے اوپر تھا۔ اسی طرح تمام رات ہوتا رہا۔ تا آنکہ صبح کی نداء نے ہم دونوں کو بیدار کر دیا اور آخری بار وہ کمبل پھر میرے اوپر تھا۔ (سیرت شیر علی ص 168)

نصرت الٰہی

مکرمہ خدیجہ بیگم زینب صاحبہ بیان کرتی ہیں۔

ایک دفعہ موسمی تعطیلات میں ابا جی (حضرت مولوی شیر علی صاحب) اپنی پھوپھی سے ملنے اپنے گاؤں جا رہے تھے۔ میں چونکہ بالکل چھوٹی تھی۔ اس لئے میرے لئے دودھ کی ضرورت تھی۔

مجھے ابا جی نے بتایا کہ میں اور تمہاری والدہ راستہ میں یہ کہتے ہوئے جا رہے تھے۔ کہ تمہاری بیٹی ہے۔ تم اس کے لئے دودھ مانگنا چونکہ وہاں بہت رات گئے پہنچنا تھا۔ اس لئے ان لوگوں کی تکلیف کے خیال سے ہم میں سے کوئی بھی دودھ مانگنے کے لئے تیار نہیں تھا۔ اتنے میں پھلروان اسٹیشن آ گیا۔ جو نیا نیا تعمیر ہونے کی وجہ سے بالکل ویران تھا۔ یہاں سے گاؤں قریباً تین میل کے فاصلہ پر تھا۔ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی ہو گی۔ کہ ایک آدمی بھینس لئے ہمارے پاس سے گزرا۔ اور آواز دی کہ کسی کو بھینس کا دودھ چاہئے۔ اور میں نے دودھ خرید لیا۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے غیب سے ہماری نصرت فرمائی۔ اور جنگل میں ہمارے لئے دودھ کا انتظام کر دیا۔ (سیرت شیر علی ص 169)

مہمان نوازی

محمد حیات صاحب ادرحمہ بیان کرتے ہیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب جماعت احمدیہ ''ادرحمہ'' پر ابتداء ہی سے بہت مہربان تھے۔ ایک ایک فرد کو اپنا رشتہ دار سمجھتے اور عجیب در عجیب طریق سے اپنی شفقت و مہربانی کا اظہار فرماتے تھے۔ جماعت احمدیہ ''ادرحمہ'' کو بھی اس امتیازی سلوک پر ناز تھا اور اسے اپنی خوش بختی تصور کرتی تھی کہ اسے حضرت مولوی صاحب جیسی بزرگ ہستی کی سرپرستی اور نگرانی حاصل ہے۔ آپ گو شادی کے کچھ عرصہ بعد ہی قادیان آ کر آباد ہو گئے تھے۔ لیکن کبھی کبھی جب اپنے وطن ''ادرحمہ'' تشریف لاتے۔ تو ہر ایک سے مل کر اس کی خیریت دریافت فرماتے۔ اور ہر ممکن امداد بہم پہنچاتے۔ ہر شخص خیال کرتا تھا کہ آپ کو میرے ساتھ خاص انس ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر سال جماعت ''ادرحمہ'' کے تمام افراد کو اپنے مکان میں ٹھہراتے۔ جاڑے کے موسم میں ساٹھ ستر افراد کے واسطے بستر مہیا کرنا کوئی معمولی کام نہ تھا۔ لیکن اپنے رواج کے مطابق نہایت خندہ پیشانی سے سالہا سال تک اس بار کو اٹھاتے رہے۔ علاوہ ازیں کھانے سے پیشتر جو حسب معمول حضرت مسیح موعود کے لنگر سے آتا تھا۔ آپ صبح کے وقت سب کو لسی وغیرہ سے ناشتہ کراتے۔ اور ہماری چھوٹی سے چھوٹی ضروریات دریافت فرمانے کے لئے بار بار تشریف لاتے۔ اگر کوئی بیمار ہو جاتا۔ تو آپ خود اس کو نور ہسپتال لے جاتے۔ اور ڈاکٹر صاحب سے اپنی موجودگی میں اس کے لئے نسخہ تجویز کراتے۔ اگر فرصت نہ ہوتی۔ تو ڈاکٹر صاحب کے نام خاص توجہ کے لئے رقعہ لکھ دیتے اور تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد خیریت دریافت فرماتے رہتے پرہیزی کھانا اور دودھ وغیرہ کا بھی گھر سے ہی انتظام کر دیا جاتا تھا۔ الغرض آپ اپنی طرف سے مہمان نوازی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے تھے۔

(سیرت شیر علی ص 170)

عید پر ضیافت

محمد حیات ادرحمہ صاحب لکھتے ہیں۔

ایک مرتبہ حسن اتفاق سے جلسہ سالانہ کے ساتھ عید الفطر کی تقریب بھی آ گئی۔ ''ادرحمہ'' کی جماعت حسب دستور اس سال بھی حضرت مولوی شیر علی صاحب کے مکان پر ہی مقیم تھی۔ ایک بزرگ نے مجھے بتایا کہ حضرت مولوی صاحب نے عید کے روز ہم سے دریافت فرمایا۔ کہ کیا تم میں سے کوئی شخص حلوہ تیار کر سکتا ہے۔ ہم لوگ دیہاتی تھے۔ اس لئے سب خاموش رہے۔ کہ مولوی صاحب کی پسند کے مطابق ہم کہاں حلوہ تیار کر سکیں گے۔ لیکن دراصل آپ عید کی خوشی میں ہماری ہی ضیافت کا اہتمام فرما رہے تھے۔ چنانچہ آپ نے بازار سے حلوائی کو بلایا۔ اور ساٹھ ستر افراد کے لئے اتنی مقدار میں حلوہ تیار کرایا۔ کہ ہم لوگوں نے خوب سیر ہو کر کھایا۔ اور اس مبارک تہوار کے موقع پر آپ نے محسوس تک نہ ہونے دیا۔ کہ ہم یہ عید پردیس میں کر رہے ہیں۔

اسی طرح ایک اور جلسہ کے موقع پر ہمارے گاؤں کے ایک اور دوست علی محمد صاحب موچی آپ کو بازار میں ملے۔ آپ نے فرمایا۔ کہاں جا رہے ہوں۔ انہوں نے عرض کیا۔ کہ گلا کچھ خراب ہے۔ بازار چائے پینے جا رہا ہوں۔ باوجود اس بات کے کہ ہم دیہاتی چائے وغیرہ کے عادی نہیں ہوتے حضرت مولوی صاحب اپنے ساتھ گھر واپس لائے اور چائے کا ایک بڑا مٹکہ تیار کروا کر تمام مہمانوں کے لئے بھجوا دیا۔ (سیرت شیر علی ص 171)

خلافت جوبلی پر جماعت ادرحمہ کی قیادت

محمد حیات صاحب ادرحمہ بیان کرتے ہیں۔

1939ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت جوبلی کے موقع پر جب تمام جماعتیں اپنا اپنا جھنڈا لے کر خدائے قدوس کی حمد و ثنا کے ترانے گاتی ہوئی اجتماعی صورت میں جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہونے لگیں۔ تو ''ادرحمہ'' کی جماعت نے (حضرت مولوی شیر علی صاحب) کی خدمت میں حاضر ہو کر درخواست کی کہ آپ اس تاریخی موقع پر جماعت کی قیادت فرمائیں۔ اس لئے کہ ''ادرحمہ'' آپ کا وطن ہے۔ اور وہاں کی جماعت کا آپ پر حق ہے۔ حضرت مولوی صاحب یہ سن کر مسکرائے اور از راہ دلداری ہماری التماس کو قبول فرمایا جماعت ''ادرحمہ'' خوشی سے پھولے نہ سماتی تھی۔ حضرت مولوی صاحب ہاتھ میں جھنڈا لے کر جماعت کی رہنمائی فرما رہے تھے۔ اور پیچھے پیچھے افراد جماعت مسرت کے گیت گاتے چلے آ رہے تھے تمام لوگوں کی نگاہیں اس وقت جماعت ''ادرحمہ'' کی طرف اٹھ رہی تھیں۔ کہ یہ کون سی جماعت ہے جس کی قیادت مولوی صاحب فرما رہے ہیں۔ چنانچہ اس وقت آپ کی بدولت ہماری جماعت کا کافی چرچا ہوا۔ جلسہ گاہ میں پہنچ کر بھی آپ ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوئے۔ اور خلافت جوبلی کا تاریخی جلسہ اپنی جماعت کے درمیان بیٹھ کر سنا۔ اس امتیازی سلوک کا جماعت ''ادرحمہ'' کے دل پر آج بھی بہت گہرا اثر ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہے گا۔

(سیرت شیر علی ص 172)

حسن سلوک

محمد حیات صاحب ادرحمہ بیان کرتے ہیں۔

1940ء تک ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر (حضرت مولوی شیر علی) جماعت ''ادرحمہ'' کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کے لئے ضلع سرگودھا کی جانب سے علیحدہ انتظام فرماتے اور خود بھی ہمارے ساتھ شامل ہوتے۔

میں نے بزرگوں سے سنا ہے۔ کہ جب قادیان میں ابھی ریل نہیں آئی تھی۔ تو آپ جلسہ سالانہ کے

بعد جماعت ''ادرحمہ'' کو رخصت کرنے کے لئے بٹالہ والی سڑک پر پیدل تشریف لے جاتے۔ اور دعا کے ساتھ انہیں رخصت فرماتے۔

یہ تو میں نے بھی بارہا دیکھا ہے۔ کہ جلسہ کے بعد جب ''ادرحمہ'' کی جماعت گھر واپس جاتی۔ تو آپ باوجود شدید سردی کے صبح کی گاڑی پر جماعت کو رخصت کرنے کے لئے تشریف لاتے اور بہت سے غریب افراد کو اپنے پاس سے ٹکٹ خرید کر دیتے۔ الغرض آپ کا مبارک وجود بالخصوص جماعت ''ادرحمہ'' کے لئے ایک رحمت کا سایہ تھا۔ جس کے نیچے جماعت کو دینی اور دنیوی اعتبار سے بہت ترقی نصیب ہوئی۔

اکثر ''ادرحمہ'' کے غریب لوگوں کو بلا کر اپنے پاس رکھتے۔ اور مریضوں کو بھی بغرض علاج قادیان بلا لیتے۔ برادرم محمد دین صاحب نے مجھے بتایا۔ کہ ایک دفعہ ان کا بھائی احمد دین سخت بیمار ہو گیا۔ علاج کے لئے اسے قادیان حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں بھجوایا گیا۔ وہ چونکہ بچہ تھا۔ اکیلا چند روز میں گھبرا گیا۔ علاج مکمل ہونے سے قبل ہی ایک دن موقعہ پا کر وہاں سے چل پڑا حضرت مولوی صاحب کو معلوم ہوا۔ تو آپ فوراً اس کے پیچھے پیدل روانہ ہو گئے۔ اس نے جب دیکھا۔ تو سڑک کے قریب ایک نالہ کے نیچے چھپ گیا۔ لیکن آپ نے اس کو پل کے نیچے ڈھونڈ نکالا۔ اور کمال ہمدردی اور محبت سے اسے دلاسہ دیا اور سمجھا بجھا کر اسے واپس اپنے گھر میں لے گئے اور بعد میں صحتیاب ہونے پر واپس ''ادرحمہ'' بھیج دیا۔

(سیرت شیر علی ص 173)

مکھن میں برکت

مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ زینب بیان کرتی ہیں۔

جب ابا جی (حضرت مولوی شیر علی صاحب) نے قرآن مجید کے انگریزی ترجمہ اور تفسیر کا کام شروع کیا۔ تو اکثر لاہور تشریف لایا کرتے تھے۔ ان دنوں آپ کی صحت اچھی تھی۔ اور کافی دودھ پی لیا کرتے تھے۔ آپ کی عدم موجودگی میں ہماری اماں جی نے خاص طور پر اس بات کو نوٹ کیا۔ کہ آپ کے دودھ نہ پینے کے باوجود مکھن میں کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔ بلکہ اتنا ہی نکلتا ہے۔ جتنا آپ کے دودھ پی لینے کے اس عرصہ میں۔ چنانچہ اماں جی نے ایک دن مجھے کہا کہ خدیجہ دیکھو تمہارے ابا کی برکت خواہ وہ کتنا ہی دودھ پی لیں۔ مکھن میں کمی نہیں آتی۔

(سیرت شیر علی ص 175)

تیزابیت

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

''آرسں ورسیکولر معدے کی کھٹاس اور تیزابیت کی بہترین دوا ہے'' (صفحہ:479)

''آرسں ورسیکولر معدے کی کھٹاس کے لئے بہترین دوا ہے۔ یہ انتڑیوں اور معدہ کی اندرونی جھلیوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے''۔ (صفحہ:483)

رانا مبارک احمد صاحب

موننگ کے مظلوموں سے ملاقات

لاہور سے تین گھنٹے کی مسافت پر ضلع منڈی بہاؤالدین کے گاؤں ''مونگ'' میں 27 گھرانوں کے 164 افراد پر مشتمل جماعت احمدیہ کی بیت الذکر میں 7/ اکتوبر کو نماز فجر کے دوران 8 احمدیوں کے خون سے جو ہولی کھیلی گئی، ان کے پسماندگان کے ساتھ اظہار افسوس، ہمدردی اور یکجہتی کے لئے خاکسار کی قیادت میں 9/ اکتوبر 2005ء کو مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب اور مکرم ناظم الدین صاحب کی کاروں میں 8 افراد کا ایک وفد گیا۔ وفد میں مکرم محمد یونس خالد صاحب، پروفیسر محمد رشید طارق صاحب، مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب، ملک نصر اللہ صاحب اور مرزا نسیم برلاس صاحب شامل تھے۔

اس گاؤں میں تمام دینی جماعتوں کے درمیان دوستی اور بھائی چارہ پایا جاتا ہے اور ایک دوسرے کے غم اور خوشی میں شریک ہوتے ہیں۔ مختلف برادریوں نے اپنے اپنے ڈیرے بنائے ہوئے ہیں جو سماجی کاموں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ چنانچہ وہاں بہت سے افراد افسوس کے لئے بیٹھے ہوئے تھے۔ وہاں ہماری ملاقات ایک بزرگ راجہ محمد خان صاحب سے ہوئی جو میوہسپتال لاہور میں زیر علاج ''راجہ عدنان'' کے دادا جان تھے۔ بہت حوصلہ مند بزرگ تھے۔ ان کا ایک بیٹا راجہ عبدالمجید صاحب قائم مقام قائد مجلس خدام الاحمدیہ جو عدنان کا والد تھا قربان ہو چکا تھا۔ اس خاندان کے 5 افراد جاں بحق ہو چکے تھے۔ یہاں تمام رشتے دار بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے علاوہ گاؤں کے لوگ بلاتفریق ان سے اظہار ہمدردی کے لئے بیٹھے تھے۔ کچھ دیر اظہار افسوس کے بعد ہم گاؤں کے اندر ایک اور ڈیرے پر گئے وہاں ایک قربان ہونے والے احمد وحید عرف نوید کے والد محمد وحید صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان سے اور دیگر رشتے داروں سے غم بانٹا۔ محمد وحید صاحب نے بڑی تفصیل سے احمد وحید کی قربانی کا واقعہ سنایا وہ خود بھی دائیں ران میں گولی لگنے سے زخمی تھے۔ جب ظالموں نے بیت الذکر پر حملہ کیا تو ایک خوفناک دھماکے سے گولیوں کی بوچھاڑ شروع کر دی اور نمازی جو دوسری رکعت کی تلاوت سن رہے تھے، صفوں پر گر گئے۔ دہشت گردوں نے دوسرا راؤنڈ چلانا شروع کر دیا اور گرے پڑے نمازیوں پر گولیاں برسا کر موٹر سائیکل پر بیٹھ کر چلے گئے۔

محمد وحید صاحب کی ران میں گولی اس طرح لگی تھی کہ زیادہ نقصان نہ پہنچا تھا۔ بلکہ گولی اس وقت جلد میں محسوس ہو رہی تھی اور خون بہہ رہا تھا۔ انہوں نے اسی حالت میں گاؤں والوں کو اطلاع دی۔ کچھ دیر یہاں بیٹھنے کے بعد ہم تیسرے ڈیرے پر گئے۔ یہاں ہماری ملاقات راجہ لہراسب کے بڑے بھائی سے ہوئی۔ وہ بہت سے لوگوں میں غمزدہ بیٹھے تھے۔ ہمیں دیکھ کر اٹھ کر ہمارے پاس آ گئے۔ تعارف کے بعد انہوں نے غم میں ڈوبی ہوئی ساری داستان سنا دی۔ دونوں بھائیوں کی ایک ہی دن شادی ہوئی تھی۔ راجہ لہراسب کے دو بچے ہیں، ایک بچہ جس کی عمر 8 سال ہے کہتا ہے کہ ابو لاہور گئے ہیں شام تک آ جائیں گے۔ دوسرا بچہ جس کی عمر 5 سال ہے کہتا ہے کہ ابو قبرستان گئے ہیں ابھی آ جائیں گے۔ راجہ لہراسب نے آخری وقت اپنے بڑے بھائی سے کہا کہ میرے بچوں کا خیال رکھنا۔ بچے ابھی کمسن ہیں۔ ابھی اس کا شعور نہیں کہ ان کا باپ ایسے سفر پر گیا ہے جہاں سے آج تک کوئی واپس نہیں آیا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان معصوم بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ یہاں افسوس کرنے اور اظہار یکجہتی کے بعد ہم احمدیہ بیت الذکر میں گئے۔ دو خدام مین گیٹ پر ڈیوٹی دے رہے تھے۔ اندر جماعت کے صدر مکرم سید صادق احمد شیرازی صاحب، راولپنڈی، فیصل آباد اور دیگر علاقوں سے آئے ہوئے وفود کو حالات بتا رہے تھے۔ ہم بھی سننے والوں میں شامل ہو گئے۔ جب بات ختم ہوئی تو محترم صدر صاحب سے ملاقات کی اور اظہار افسوس کیا۔ مکرم صدر صاحب نماز فجر پڑھا رہے تھے، جب یہ ہولناک واقعہ پیش آیا۔

یہ بیت الذکر دو حصوں پر مشتمل ہے، ایک حصہ مردوں کے لئے ہے اور اس کے صحن میں کچھ تعمیرات کا کام ہو رہا ہے۔ ریت، بجری اور تعمیر کا دیگر سامان صحن میں پڑا ہوا ہے۔ مین ہال اور برآمدہ اس وقت مردوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ بیت الذکر کا دوسرا حصہ خواتین کے لئے مختص ہے۔ نئی عمارت کا حصہ قربانی دینے والوں کے خون سے لت پت تھا۔ صفیں اور فرش خون آلودہ تھیں اور دیواروں پر جا بجا گولیوں کے نشانات نظر آ رہے تھے۔

مکرم سید صادق احمد شیرازی صاحب نے بتایا کہ اس گاؤں کے تقریباً 150 سے زائد غیر از جماعت افراد کو قرآن پاک انہوں نے پڑھایا ہے اور یہ خدمت نسل در نسل ان کا خاندان سرانجام دے رہا ہے۔ تمام دینی جماعتوں کا آپس میں سماجی رشتہ قائم ہے اس میں کبھی کوئی رخنہ نہیں آیا۔ اب بھی بلاتفریق مذہب وملت سب لوگ افسوس کرنے کے لئے موجود ہیں۔ کسی عورت نے بتایا کہ گاؤں کے باہر راستے میں ایک موٹر سائیکل پر کالے کپڑوں میں ملبوس، چہرے ڈھانپے ہوئے تین افراد دیکھے گئے جو بیس پچیس منٹ بعد قتل و غارت کی یہ کارروائی کر کے موٹر سائیکل پر اسی راستے سے واپس چلے گئے۔ واللہ اعلم بالصواب

بیت الذکر سے نکل کر ہم نے یاسر احمد گُلہ اور محمد اسلم گُلہ کے لواحقین کا پتہ پوچھا تو معلوم ہوا کہ محمد اسلم گُلہ کا ایک بیٹا مبشر احمد جرمنی ''برے من'' میں رہتا ہے وہ کل ہی تدفین میں پہنچا ہے اس سے مل کر اظہار افسوس کیا۔ قبروں پر دعا مانگی۔ پھر ہم ایک دوسرے قبرستان میں جو ہمارے واپسی کے راستے میں تھا، وہاں گئے۔ تین افراد یہاں مدفون تھے۔ ان کے لئے اور دیگر قربان ہونے والوں کے لئے بھی وہیں دعا مانگی اور لاہور واپسی کے لئے گاؤں سے باہر اپنی گاڑیوں کی طرف چل پڑے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ مکرم و محترم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی سربراہی میں ایک وفد آیا ہوا ہے۔ ان سے بھی ملاقات کی۔ وہیں محترم محمود احمد خالد صاحب، امیر جماعت ضلع منڈی بہاؤالدین سے ملاقات ہوئی۔ بہت محبت اور اپنائیت سے ملے، ہمارے وفد کے ایک ایک فرد سے گلے ملے۔ ہم ان سے اظہار افسوس کرتے تھے اور وہ ہم سے اظہار افسوس کرتے تھے، ایسے معلوم ہو رہا تھا کہ ہم ایک ہی خاندان کے افراد ہیں جو اخوت ہم میں حضرت مسیح موعود نے قائم کی تھی اس کا عملی مظاہرہ ہم دیکھ رہے تھے۔

اس سفر میں قربان ہونے والوں کے لواحقین سے ملاقات نے ہم پر بہت اثر کیا۔ ہم سب نے محسوس کیا کہ تمام قربان ہونے والے افراد گاؤں میں بہت مقبول شخصیات تھے۔ راجہ اشرف صاحب، راجہ الطاف احمد صاحب اور محمد اسلم گُلہ صاحب، دعاگو اور محبت اور شفقت کرنے والے انصار بھائی تھے۔ سب لوگ ان کا ادب و احترام کرتے تھے اور دیگر چار خدام راجہ عابد محمود صاحب، احمد وحید صاحب، راجہ عبدالمجید صاحب اور راجہ لہراسب صاحب اور ایک طفل یاسر احمد بہت مؤدب اور فرمانبردار تھے۔ احمد وحید کے والد صاحب نے بتایا کہ 7/ اکتوبر کی صبح احمد وحید نے 3 بجے صبح اٹھ کر دودھ دوہا، پھر نہا کر کپڑے بدل کے قرآن پاک کی تلاوت کی، اس کے بعد سحری کھائی اور روزہ رکھا اور نماز کے لئے بیت الذکر پہنچ گیا۔ یہی چھاپ تمام خدام پر نظر آتی ہے۔ جب گولیوں کی بوچھاڑ سے سب گرے پڑے تھے تو محمد وحید صاحب قدرے کم زخمی تھے انہوں نے بیٹے کو تڑپتے ہوئے دیکھا تو پانی پلانا چاہا تو اس نے کہا کہ مجھ سے زیادہ دوسرا شخص پانی کا مستحق ہے۔ اسی طرح ایک اور نوجوان کو اٹھا کر گاڑی میں ڈالنے لگے تو اس نے کہا کہ پہلے دوسرے زخمیوں کو جلد از جلد ہسپتال پہنچاؤ پھر اسے لے جانا اور یہ سب لوگ دوسروں کی مدد کی تلقین کرتے کرتے راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ اس اخوت کی مثال اور کہاں نظر آتی ہے۔

یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور نماز ادا کر رہے تھے کہ قربان کر دیئے گئے۔ ان کا مقصد عبادت الٰہی تھا۔ اس کے احکام کی بجا آوری تھا۔ دنیا و مافیہا سے کٹ کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکے ہوئے تھے۔ ان کے اس عمل میں کوئی ملونی نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

زمین کی ایک کروٹ نے

زمیں کی ایک کروٹ نے بدل ڈالے سماں سارے
زمیں کی بند مٹھی میں ہیں اب سود و زیاں سارے
پلک جھپکی تو آنکھوں نے دکھا ڈالی قیامت اک
کسی گردش میں لگتے ہیں زمین و آسماں سارے

یہاں مدفون کچھ زندہ وہاں کچھ بے کفن لاشیں
کہیں ملبے کے نیچے سو رہیں دیکھو مگن لاشیں
تمہیں لاشوں کی حرمت کا نہیں اندازہ کچھ لوگو؟؟
کہیں دو گز زمیں دیدو کہیں کر دو دفن لاشیں!

ہیں سب کی کور آنکھیں کوئی ان کو دیکھ نہ پائے
گئے سکول جو بچے وہ واپس کیوں نہیں آئے
وہ بھوکے اور پیاسے ہیں وہ ڈر سے رو رہے ہوں گے
تمہیں مصروفیت ہے کیا۔ کوئی تو دیکھنے جائے

نظر سے سب کو اوجھل کر دیا مٹی کے ڈھیلوں نے
کوئی قدغن تھی ان پر کیوں اذاں تک دی نہ مرغوں نے؟؟
فرشتے سوچ میں ہوں گے یہ مردہ ہیں کہ زندہ ہیں
جگہ تھی تنگ۔ جب لیٹے تو کروٹ لی نہ مردوں نے

قیامت سی قیامت ہے مرا دل خون روتا ہے
مرے پیارے خدا کیا ہر دفعہ ایسا ہی ہوتا ہے
لہو بہتا ہے آنکھوں سے کلیجہ ہاتھ ملتا ہے
وہی کچھ کاٹتا ہے ہر کوئی جو کچھ کہ بوتا ہے؟

نہیں پیارے خدا پیارے خدا تو سب کا مولا ہے
خطائیں بخش دے اب رحم کر تو سب کا آقا ہے
تو رحماں ہے تو خالق ہے تو ہر تقدیر کا مالک
تجھے محبوب کا صدقہ جو ماویٰ ہے جو ملجا ہے

خدایا رحم کر دے رحم کر دے رحم کر دے اب
جو بے بس کی ضرورت ہے ہر اک جھولی میں بھر دے اب
نہیں طاقت زبان حال سے مانگوں میں وہ سب کچھ
کوئی پھاہا تسلی کا مرے زخموں پہ دھر دے اب

(زخمیوں اور مرنے والوں کے نام)

میں تم سے دور سہی پھر بھی پاس ہوں پیارو
تمہارے بعد بہت ہی اداس ہوں پیارو
تمہارے درد میں شامل ہیں میرے سب جذبے
بہت حزیں ہوں بہت وقف یاس ہوں پیارو

ڈاکٹر۔ف۔م

یاڑی پورہ (کشمیر) اور حیدر آباد دکن میں مضبوط جماعتوں کا قیام

یاڑی پورہ (کشمیر) اور حیدر آباد دکن کی احمدی جماعتوں کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہے کہ حضرت مسیح موعود ہی کے زمانہ اور بیسویں صدی کے آغاز سے بھی قبل یہاں یکا یک انتہائی مضبوط اور مخلص جماعتیں قائم ہو گئیں۔ 3 جون 1898ء کو رئیس اعظم راجہ عطاء اللہ خاں کے ذریعہ یاڑی پورہ اور اس کے نواح میں اسّی سعید روحیں حلقہ بگوش احمدیت ہوئیں (الحکم 20 جون 1898ء معہ فہرست) اور نومبر 1900ء میں حضرت مولانا سید میر محمد سعید صاحب اور بعض دوسرے بزرگوں کی مساعی سے 100 نفوس کی بیعت کی درخواست حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پہنچی۔ جن کے اسماء گرامی الحکم 17 نومبر 1900ء کے صفحہ 7 کالم 3,2 کی زینت ہیں۔

باخدا انسان کی سات پشت تک خدا کی رحمت و برکت کا ہاتھ

حضرت مسیح موعود نے فرمایا

''حضرت داؤد زبور میں فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا جوان ہوا۔ جوانی سے اب بڑھاپا آیا مگر میں نے کبھی کسی متقی اور خدا ترس کو بھیک مانگتے نہ دیکھا اور نہ اس کی اولاد کو در بدر دھکے کھاتے اور ٹکڑے مانگتے دیکھا۔ یہ بالکل سچ اور راست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے (۔) میرا تو اعتقاد ہے کہ اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا اور ان کی خود حفاظت فرماتا ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم ص 182)

عطاء الصبور ظفر اللہ صاحب

حسن ظنی، اخلاقی اور روحانی ترقی کا موجب

حسن ظن یعنی اچھے خیالات، نیک سوچ، مثبت اندازفکر۔ ہمارا یہ مشاہدہ ہے کہ سچائی، ایمانداری، خلوص، اعتماد وغیرہ ایک خوش وخرم اور پرامن معاشرے کی جڑیں ہیں لیکن ان میں اگر حسن ظن یا مثبت سوچ نہ ہو تو عین ممکن ہے کہ سب کچھ خس وخاشاک کی مانند بہہ جائے۔

اچھی سوچ انفرادی اور اجتماعی دونوں سطح پر بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کو چھوڑنے والا شخص فاسد خیالات کا شکار ہوکر بدیوں کی پاتال میں جا گرتا ہے۔ مگر اس کی حامل اقوام اخلاقی، روحانی اور مادی لحاظ سے بام عروج کو جا پہنچتی ہیں۔

دور نبوی ﷺ میں صلح حدیبیہ کے موقع پر جب کفار کی جانب سے معاہدے کی شرائط واضح طور پر ظلم و زیادتی سے پُر تھیں۔ دیکھئے کہ آخر حالات عظیم الشان فتح، فتح مکہ پر منتج ہوئے۔ اور آپؐ کا اپنے مولا پر یقین اور حالات کی بہتری سے متعلق حسن ظن کس قدر سچ ثابت ہوا اور اللہ نے اپنی بات پوری کر دکھائی۔

کتنی عالی شان سوچ کا مظاہرہ حضرت بانی سلسلہ نے اپنے ایک بیش قیمت مضمون کے جل کر ضائع ہوجانے پر کیا تھا کہ

''خوب ہوا اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی بڑی مصلحت ہوگی اور اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس سے بہتر مضمون ہمیں سمجھائے''۔

حسن ظن کی ضد ظن فاسد یا بدگمانی ہے۔ جس کا گناہوں میں شمار ہے اور کلام پاک میں اس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت حافظ حاجی حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی (خلیفۃ المسیح الاول) فرماتے ہیں کہ

''بدگمانیوں سے بچو...... اس بدظنی سے بڑا بڑا نقصان پہنچتا ہے۔ میں نے ایک کتاب منگوائی وہ بہت بے نظیر تھی۔ میں نے مجلس میں اس کی خوب تعریف کی کچھ دنوں کے بعد وہ گم ہوگئی۔ مجھے کسی خاص پر تو خیال نہ آیا مگر یہ خیال ضرور آیا۔ کسی نے چُرالی۔ ایک دن جب میں نے اپنے مکان سے الماریاں اٹھوائیں تو کیا دیکھتا ہوں۔ الماری کے پیچھے، بیچوں بیچ کتاب پڑی ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ کتاب میں نے رکھی ہے اور وہ پیچھے جا پڑی۔ اس وقت مجھے دو معرفت کے نکتے کھلے۔ ایک تو مجھے ملامت ہوئی کہ میں نے دوسرے پر بدگمانی کیوں کی۔ دوم میں نے صدمہ کیوں اٹھایا۔ خدا کی کتاب اس سے بھی زیادہ عزیز اور عمدہ میرے پاس موجود تھی۔

اسی طرح میرا ایک بستر تھا جس کی کوئی آٹھ تہیں ہوں گی۔ ایک نہایت عمدہ ٹوپی مجھے کسی نے بھیجی۔ جس پر طلائی کام ہوا تھا۔ ایک عورت اجنبی ہمارے گھر میں تھی۔ اسے اس کام کا بہت شوق تھا۔ اس نے اس کے دیکھنے میں بہت دلچسپی لی۔ تھوڑی دیر بعد وہ ٹوپی گم ہوگئی۔ مجھے اس کے گم ہونے کا کوئی صدمہ تو نہ ہوا کیونکہ نہ میرے سر پر پوری آتی تھی نہ میرے بچوں کے سر پر۔ مگر میرے نفس نے اس طرف توجہ کی کہ اس عورت کو پسند آگئی ہوگی۔ مدت ہوئی۔ اس عورت کے چلے جانے کے بعد جب بستر کو جھاڑنے کے لئے کھولا گیا تو اس کی ایک تہہ سے نکل آئی۔

دیکھو بدظن کیسا خطرناک ہے''۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص3)

کامیابی کی سیڑھیوں میں مثبت طرز فکر اول نمبر پر ہے۔ جبکہ منفی سوچ تباہی اور زوال کی ابتداء ہے۔

مثبت انداز فکر کیا ہے؟ یہ ایک ذہنی انقلاب ہے جو کہ ہم نے ہی تشکیل دینا ہے اور اپنے اوپر لاگو کرنا ہے اور معمولی سی کوشش سے ہم ایسا کر بھی سکتے ہیں۔

بعض لوگوں میں یہ بڑی گھٹیا خصلت پائی گئی ہے کہ ظاہری طور پر تو دوسروں کے لئے بڑی فراخدلی کا مظاہرہ ہوتا ہے اور بڑے اعتماد کا اظہار کیا جاتا ہے۔ مگر اندرونی طور پر ان میں شکوک وشبہات کی، بدگمانی کی وسیع وعریض اور گہری دلدلیں موجود ہوتی ہیں جن میں وہ خود بھی دھنسے ہوئے ہوتے ہیں اور اپنے سائے تلے دوسرے کو بھی بالآخر اس میں غرق کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ہم سب کا یہ فرض ہے کہ جہاں کہیں بھی ایسی صورتحال دیکھیں تو فوراً اپنے زیر اثر لوگوں کو چاہے وہ چھوٹے ہوں یا بڑے اس خطرناک گڑھے میں گرنے سے بچائیں۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے اس کے گمان کے مطابق سلوک فرماتا ہے۔ پس ضرورت اس امر کی ہے کہ زندگی میں خوشی اور طمانیت قلب حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ کسی بھی معاملے کے مثبت پہلو کو لیں اور بدظنی والے تاریک پہلو کو رد کردیں اور اس میں سے نکل آئیں۔

یادرکھیں کہ آپ اندھیرے کو کسی توپ تلوار یا گولی سے نہیں بھگا سکتے۔ اس کا واحد طریقہ یہ ہے کہ اپنے حصہ کا چراغ جلا دیں۔ اس کی روشنی چاہے کتنی تھوڑی ہی کیوں نہ ہو، ساری دنیا کا اندھیرا مل کر بھی اسے بجھا نہیں سکتا۔

میرے والد کرنل مبارک احمد صاحب

4جون 2004ء کے دن میرے والد مکرم کرنل مبارک احمد صاحب کی جدائی کا ایک سال بیت گیا صرف میرے لئے ہی نہیں بلکہ ان کا وجود تمام خاندان کے لئے باعث برکت تھا سب کے لئے صحراؤں میں گھٹاؤں کی مانند تھے۔ دل میں احمدیت کے لئے حقیقی محبت رکھتے تھے۔ والدین کی دعاؤں کا ثمر تھے۔ جو حضرت بانی سلسلہ سے ایک دلی محبت رکھتے تھے۔ قدرت ثانیہ کے ساتھ خود بھی دل وجاں سے منسلک رہے اور اپنے عہد کے مطابق تمام اہل خانہ کو قدرت ثانیہ سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے تھے۔

میرے والد ماجد 1928ء میں دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) میں پیدا ہوئے۔ انہیں دنوں احمدیہ دارالذکر دوالمیال میں حضرت مولوی کرم داد صاحب کی زیرسرپرستی مستری غلام محمد صاحب ایک مینار قادیان کی طرز پر تعمیر کر رہے تھے۔ جو 1929ء میں مکمل ہوا۔ جو آج بھی علاقہ کیرن میں دوالمیال میں جماعت احمدیہ کی نشان دہی کر رہا ہے۔

میرے والد محترم ابھی میٹرک میں ہی تھے کہ آپ کے والد جمعدار (نائب صوبیدار) محمد خان صاحب کی وفات ہوگئی۔ آپ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ ایک یتیم بچے نے اپنی زندگی کا سفر اپنی بیوہ ماں کے سہارے شروع کیا۔ آپ کی زندگی کو نکھارنے اور احمدیت کو ورد جاں بنانے میں آپ کی والدہ کی عاؤں اور تربیت کا اثر بہت نمایاں تھا۔ لیکن آپ کے بڑے بھائی مکرم صوبیدار ملک حبیب خان اور ملک ایوب احمد صاحب کا بھی حصہ نمایاں ہے۔

آپ کا حافظہ اس قدر تھا کہ اپنی والدہ کے ساتھ دوسال کی عمر میں قادیان دارالامان گئے تھے اور وہ واقعہ اکثر ہمیں سناتے تھے ان کی والدہ ماہ نور صاحبہ جن کو ہم ماں جی مانو بی کے نام سے پکارا کرتے تھے کو احمدیت سے والہانہ عشق تھا جس کا اکثر والد محترم بہت ذکر کیا کرتے تھے۔ احمدیت کی نعمت کی آپ نے بہت قدر کی۔ اللہ تعالیٰ نے ماں کی دعا اور احمدیت کو صدق دل سے ورد جان بنانے پر بہت عزت اور شہرت دی۔ یہ سب احمدیت کے فضل تھے۔

میرے والد محترم کے ددھیال کی تمام برادری غیر احمدی تھی۔ مگر میری دادی اماں۔ ماں جی ایسی نڈر احمدی تھیں کہ کوئی بھی آپ کی مخالفت نہیں کرتا تھا۔ سبھی عزیز واقارب کے دل میں آپ کی بڑی عزت تھی خاندان کا ہر فرد آپ کے حسن سلوک سے بہت متاثر تھا۔ ماں جی نے اپنے اخلاق اور دعوت الی اللہ کی بدولت اپنے خاوند کو احمدیت کی نعمت سے روشناس کرایا۔ اور اب ماں جی کا تمام خاندان احمدیت کے نور سے فروزاں ہے۔

میرے والد بزرگ نے بھی اسی گود مادر میں تربیت حاصل کی۔ آپ کے حسن سلوک اور مہمان نوازی سے ہر کوئی متاثر تھا۔ کوئی شخص بھی بغیر کھانا کھائے ہمارے گھر سے نہیں جا سکتا تھا۔ ان کی مسکراہٹ مجھے آج بھی نہیں بھولی۔ جس شخص سے ملتے سلام میں پہل کرتے۔ بنی نوع انسان سے محبت اور پیار کا خاص تعلق تھا۔ غرباء بیوگان کی مالی مدد کیا کرتے تھے۔ بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی اور پیار کا سلوک وہی کرتا ہے جس کا خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت اور پیار کا تعلق ہو آپ کا اپنے بچوں کے ساتھ تعلق بھی مثالی تھا۔ آپ نے تمام عمر تہجد اور باجماعت عبادت کا التزام کیا اور اپنے بچوں کو اپنے عملی نمونہ سے یہ سبق دیا۔ کلام پاک پڑھنے پڑھانے اور عمل کرنے کا شوق پیدا کیا۔ آپ کو اپنے خدا واحد ویگانہ پر مکمل توکل تھا۔ اور اکثر اس کے احسانوں کو یاد کر کے روتے تھے۔ جماعت اور ملک وقوم کی خاطر کبھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ حضرت بانی سلسلہ اور ان کے ائمہ سے والہانہ عشق تھا۔ حضرت امام جماعت ثانی کی جلسہ سالانہ کی تقاریر کا تذکرہ ہمیشہ کیا کرتے تھے۔ حضرت امام جماعت ثالث کی صد سالہ جوبلی تحریک کی دعاؤں کا نہ صرف خود ورد کیا کرتے تھے بلکہ ہم تمام بچوں کو یاد کرنے اور ورد کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔

آپ بہت نڈر داعی الی اللہ تھے۔ اپنے بچوں کو ہمیشہ جماعت سے وفا اور قدرت ثانیہ سے گہری وابستگی کی تلقین کی۔ حضرت امام جماعت رابع کا ذکر آنے پر یا M.T.A پر خطبہ دیکھتے ہوئے اکثر محبت اور رقت سے آبدیدہ ہوجاتے تھے۔ اور قدرت ثانیہ سے وابستگی اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد کر کے زار وقطار رویا کرتے۔

بیماری کی وجہ سے صحت پہلے جیسی نہ رہی لیکن بہت باہمت انسان تھے باوجود بڑھاپے اور بیماری کے پنجوقتہ عبادت میں کمی نہیں آئی بلکہ آخری دن بھی ہسپتال جانے سے پہلے عشاء ادا کر کے گئے۔ ہر حال میں ہمیشہ سادہ زندگی بسر کی۔ لغویات اور فضول خرچی سے پرہیز کرتے تھے۔ اور ایسی تلقین اپنی اولاد کو بھی کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا آپ پر خاص فضل ہے کہ ساری زندگی کسی کے دست نگر نہ ہوئے۔ بلکہ بڑھاپے اور بیماری میں بھی اولاد پر بوجھ نہ بنے۔

اپنے خاندان کی روح رواں بہنوں اور بھائیوں پر ہی نہیں ان کے بچوں پر بھی مشفق اور مہربان، ہر ایک کے درد کو اپنا درد سمجھنے والا، محبتوں کے دیپ روشن کرنے والا ایک شخص ہم سب سے جدا ہوگیا۔ والد صاحب کی بلندی درجات کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت فردوس کا مکیں بنائے۔ آمین (ر۔ع)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53201 میں Nasir Ahmad Siddique

ولد Siddique Ahmad Ali پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 3/ ایکڑ زمین (خالی) مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Ahmad Siddique گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر ولد محمد احمد نسیم گواہ شد نمبر 2 P.M.Bashir Ahmad S/O C.P.Aysha

مسل نمبر 53202 میں محمد شاہ رخ سہیل

ولد محمد صدیق بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2650 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہ رخ سہیل گواہ شد نمبر 1 محمد مجیب اللہ خان گوہر گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین احمد ذکی

مسل نمبر 53203 میں محمد مقسوم

ولد محمد صدیق بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مقسوم گواہ شد نمبر 1 محمد مجیب اللہ خان گوہر گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ولد سید لئیق احمد

مسل نمبر 53204 میں شیماء اسحاق

بنت محمد اسحاق ڈار قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/15100 درہم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شیماء اسحاق گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 53205 میں عابدہ جہانزیب

زوجہ جہانزیب احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 95-416 گرام مالیتی -/18980 درہم۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 درھم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ جہانزیب گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 53206 میں حمیرا زاہد

زوجہ محمد زاہد قریشی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 340 گرام مالیتی -/16100 درھم۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 درھم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا زاہد گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 26996

مسل نمبر 53207 میں عبدالمنان

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 درھم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ڈار گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 53208 میں راشد احمد

ولد شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 درھم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217 گواہ شد نمبر 2 آفتاب سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 53209 میں سیدہ منیرہ انور

زوجہ سید علی انور قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کراچی مالیتی -/2500000 روپے بصورت حق مہر ادا وصول شدہ۔ 2۔ طلائی زیور 400 گرام اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ DHS500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ منیرہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد یٰسین گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 53210 میں سہیل ملک

ولد محمد اکرم ملک پیشہ انجینئر عمر 38 سال بیعت 1993ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ DHS4750/- ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل ملک گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ملک ولد منصور احمد ملک گواہ شد نمبر 2 شمس داؤد کھوکھر ولد صدرالدین کھوکھر

مسل نمبر 53211 میں امتہ الودود بٹ

زوجہ محمد اسحاق ڈار قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 300-179 مالیتی -/74115 درھم ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 درھم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الودود بٹ گواہ شدنمبر 1 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217 گواہ شدنمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 53212 میں محمد فواد کھوکھر

ولد محمد اشرف کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7400 درھم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فواد کھوکھر گواہ شدنمبر 1 ارشد محمود وصیت نمبر 30083 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 53213 میں سید علی انور

ولد سید علی حیدر قوم سید پیشہ انجینئر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/AED14175 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید علی انور گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد محمد یٰسین گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 53214 میں سید جنید انور

ولد سید علی انور قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/DHS 30 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید جنید انور گواہ شدنمبر 1 محمود احمد گواہ شدنمبر 2 منصور احمد باجوہ

مسل نمبر 53215 میں سید محمود احمد

ولد سید مبشر احمد قوم پاکستانی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 درھم ماہوار بصورت وظیفہ/تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمود احمد گواہ شدنمبر 1 سعید احمد وصیت نمبر 26996 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 53216 میں کاشف محمود بٹ

ولد عبدالوہاب بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ گاڑی مالیتی -/30000 ڈینش کراؤن ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ڈینشن کراؤن ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف محمود بٹ گواہ شدنمبر 1 عبدالوہاب بٹ والد موصی گواہ شدنمبر 2 عبدالباسط بٹ والد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 53217 میں نصیر الدین

ولد نصیب اللہ قوم شیخ علی بخش پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سورینام بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کار مالیتی -/10000 سورینامی ڈالر۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/200 سورینامی ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/570 ڈالر سورینامی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر الدین گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد مشتاق وصیت نمبر 28132 گواہ شد نمبر 2 شمشیر علی ولد نصیر الدین

مسل نمبر 53218 میں عمران احمد حنیف

ولد کے۔ ایم افضل پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی (آئس لینڈ) بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/200 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد حنیف گواہ شدنمبر 1 محمد حسین فجی گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد محمود چیمہ فجی

مسل نمبر 53219 میں محمد مزمل حسین

ولد محمد صادق حسین پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی آئس لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مزمل حسین گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد محمود چیمہ گواہ شدنمبر 2 محمد صادق حسین

مسل نمبر 53220 میں سعدیہ مبارکہ

زوجہ طارق احمد رشید قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی آئس لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 185.29 گرام طلائی زیور بمعہ حق مہر وصول شدہ -/16-F$5958۔اس وقت مجھے مبلغ -/F$50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ مبارکہ گواہ شدنمبر 1 طارق احمد رشید وصیت نمبر 31324 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد محمود چیمہ

مسل نمبر 53221 میں

Tapehma A.Kortu

ولد PA Mannah پیشہ ٹیچنگ عمر 45 سال بیعت 1993ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 50x80 میٹر مالیتی -/D3000۔ 2۔ کار مالیتی -/D7000۔اس وقت مجھے مبلغ -/D5395 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tapehma A.Kortu گواہ شدنمبر 1 Ebrahim sh

گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Karamo Toury fofana گیمبیا

مسل نمبر 53222 میں کونفے نوفو

ولد کونفے ابراہیم قوم کونفے پیشہ معلم عمر 43 سال بیعت 1999ء ساکن بورکینا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کونفے نوفو گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 53223 میں سواڈر گوموسیٰ

ولد سبلاگا۔ ایف سواڈر گو پیشہ Paint مکانات عمر 65 سال بیعت 1993ء ساکن بورکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان بورکینا فاسو۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت Paint مکانات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سواڈر گوموسیٰ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد خاں وصیت نمبر 27361

مسل نمبر 53224 میں زونو یونس

زوجہ زالے سارہ قوم زونو پیشہ کارکن عمر 29 سال بیعت 2001ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈبل بیڈ ایک عدد۔ 2۔ سائیکل ایک عدد۔ 3۔ گیس چولھا ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زونو یونس گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 53225 میں

Abdul Latif Osafo Garoiheb

S/O Sadique Kweku Baako

پیشہ مشنری عمر 54 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/118.400 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Latif Osafo Garoiheb گواہ شد نمبر 1 Movlvi Mohammad Bin Sakh گواہ شد نمبر 2 Taher Yaqoob

مسل نمبر 53226 میں Zakariya Agyei

ولد Sadik Bosompem پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1490 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Zakariya Agyei گواہ شد نمبر 1 Maulvi Mohammad Bin Saleh گواہ شد نمبر 2 Taher Yaqoob

مسل نمبر 53227 میں ڈاکٹر شمائلہ ابراہیم

زوجہ ڈاکٹر محمد ابراہیم پیشہ ڈاکٹر عمر .... بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ڈیرہ غازی خان ترکہ والدہ مرحومہ کا 1/6 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/102200 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2.2 ملین +3 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس + شیئرز از ہسپتال مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر شمائلہ ابراہیم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ابراہیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل ولد حبیب اللہ وصیت نمبر 28244

مسل نمبر 53228 میں Adeela Sheikh

زوجہ Dr.Nasrullah Hamid پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Adeela Sheikh گواہ شد نمبر 1 I.U.Zahid گواہ شد نمبر 2 Bashar Deen Idrees

مسل نمبر 53229 میں عبدالنور وہاب

ولد مولوی عبدالوہاب بن آدم پیشہ انجینئر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7035956.281 غانین کرنسی ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالنور وہاب گواہ شد نمبر 1 مولوی محمد بن صالح گواہ شد نمبر 2 محمد یوف بن Yawson

مسل نمبر 53230 میں ڈاکٹر محمد ابراہیم

ولد محمد صدیق پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 3 مرلہ واقع ماڈل کالونی کراچی مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ملین +3 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس + شیئرمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق وصیت نمبر 29979 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل وصیت نمبر 28244

مسل نمبر 53231 میں

Mamads Touray

ولد Sambo Touray پیشہ مشنری عمر 33 سال بیعت 1999ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500.00 گیمبیا کرنسی ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mamads Touray گواہ شد نمبر 1 Sambo Touray والد موصی گواہ شد نمبر 2 Ousman Darbo

مسل نمبر 53232 میں Kawsu Kinteh

ولد Karamo Kinteh پیشہ کارکن عمر 41 سال بیعت 1989ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کمپاؤنڈ سائز 30x30 میٹر مالیتی -/D.250000۔ کار مالیتی -/D15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D800 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Kawsu Kinteh گواہ شدنمبر1 Ousman Darboe گواہ شدنمبر2 Musa.B.Kinteh

مسل نمبر 53233 میں Musa Sowe

ولد Mabel Sowe پیشہ مشنری عمر 55 سال بیعت 1993ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D7500 ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Musa Sowe گواہ شدنمبر1 Memdir گیمبیا گواہ شدنمبر2 Abdulic Cecsay گیمبیا

مسل نمبر 53234 میں Arfang Wally

ولد Makay Wally پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D563 ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Arfang Ceesay گواہ شدنمبر1 Abdoulic Ceesay گواہ شدنمبر2 Mamadi Ceesay

مسل نمبر 53235 میں Husanin Ceesay

ولد Salim Ceesay پیشہ مشنری عمر 38 سال بیعت 1993ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D625 ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hussain Ceesay گواہ شدنمبر1 Mamdir Ceesay گواہ شدنمبر2 Abdoulic Ceesay

مسل نمبر 53236 میں Momodou Sarr

ولد Suwaibou Sarr پیشہ مشنری عمر 43 سال بیعت 1994ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D7500 سالانہ بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Momoudou Sarr گواہ شدنمبر1 Ousman Darboc گواہ شدنمبر2 Karamo Touray

مسل نمبر 53237 میں

Sulayaman Baldeh

ولد Amadou Baldeh پیشہ مشنری عمر 57 سال بیعت 1986ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان و دیگر جائیداد مالیتی -/D9500۔اس وقت مجھے مبلغ -/D625 ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sulayaman Baldeh گواہ شدنمبر1 Mamdir Ceesay گواہ شدنمبر2 Abdoulic Ceesay

مسل نمبر 53238 میں Yero Wally

ولد Dembowally پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مویشی مالیتی -/D4000۔اس وقت مجھے مبلغ -/D563 ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ نومبر 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yero Wally گواہ شدنمبر1 Mamdir Ceesay گواہ شدنمبر2 Abdoulic Ceescy

مسل نمبر 53239 میں

Momodou Ftrawally

S/O Alhji Saikou Fodayba Trawally پیشہ Masoner عمر 56 سال بیعت 1999ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 15x20 میٹر مالیتی -/D60000۔2۔زرعی پلاٹ برقبہ 30x15 مالیتی -/D35000۔اس وقت مجھے مبلغ -/D10000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Momodou Ftrawally گواہ شدنمبر1 Ousman Darboc گواہ شدنمبر2 Kitims Colley

مسل نمبر 53240 میں Lamin Njie

ولد Alha Gie Njie پیشہ کارکن عمر 52 سال بیعت 1972ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 30x30 میٹر مالیتی -/D100000۔2۔T.V مالیتی -/D1000۔3۔مویشی مالیتی -/D2000۔اس وقت مجھے مبلغ..........روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Lamin Njie گواہ شدنمبر1 Karamo Touray گواہ شدنمبر2 Sherrif Kinteh

مسل نمبر 53241 میں Musa Kiuera

Kitim Kuera S/O پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 43x35 میٹر مالیتی -/D5000۔اس وقت مجھے مبلغ -/D600 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Musa Kijera گواہ شدنمبر1 Ousman Darboc گواہ شدنمبر2 Musa.B.Kinteh

مسل نمبر 53242 میں Musa Sabally

Tusa Sabally S/O پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 1984ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مویشی وغیرہ مالیتی -/D6500۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/D3500۔3۔کمپاؤنڈ مالیتی -/D2000۔اس وقت مجھے مبلغ -/D1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musa Sabally گواہ شد نمبر 1 Mumujo Trawally گواہ شد نمبر 2 Ans Umar.s

مسل نمبر 53243 میں

Oustaz Samba Sowe

S/O Galloh Sowe

پیشہ مشنری عمر 35 سال بیعت 1995ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D625 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Samba Sowe گواہ شد نمبر 1 Musa.B.Kinteh گواہ شد نمبر 2 Ousman Darboc

مسل نمبر 53244 میں

Baboucarr A.S.S

ولد Alieu Sowz پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Babou Carr A.S.S گواہ شد نمبر 1 Sutay Jammeh گواہ شد نمبر 2 Momodou. W.Mbave

مسل نمبر 53245 میں Ousman.K.Bah

ولد Kumera Bah پیشہ ...... عمر 43 سال بیعت 1984ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 20 x 30 میٹر مالیتی -/D700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D3000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ousman.K. Bah گواہ شد نمبر 1 Sutay Jammeh گواہ شد نمبر 2 Momodou W.Mbaye

مسل نمبر 53246 میں Bakary Jallow

ولد Samba پیشہ معلم عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مویشی مالیتی -/D2700۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D625 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bakary Jallow گواہ شد نمبر 1 Numulo Tarwally گواہ شد نمبر 2 Anus Umar.S

مسل نمبر 53247 میں

Dawdas Nyangado

ولد Sulyman Nyangado پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1984ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dawdas Nyangado گواہ شد نمبر 1 Sutay Jammeh گواہ شد نمبر 2 Momo Douw Mbave

مسل نمبر 53248 میں Pateh Baldeh

ولد Samba پیشہ معلم عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/D3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D200 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Pateh Baldeh گواہ شد نمبر 1 Numuo Trawally گواہ شد نمبر 2 Anus Omar.S

مسل نمبر 53249 میں Abulie Ceesay

ولد Sambah پیشہ معلم عمر 41 سال بیعت 1996ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/D1500۔ 2۔ مویشی مالیتی -/D1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D200 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ مبلغ -/D2500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abulic Ceesay گواہ شد نمبر 1 Numujo Trawally گواہ شد نمبر 2 Anus Umar.S

مسل نمبر 53250 میں

Yahya A.M.Trawally

ولد Ar Fang.M.Trawally پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1973ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yahya A.M.Trawally گواہ شد نمبر 1 Sutay Jammeu گواہ شد نمبر 2 Momodou Wmbave

عشرہ وقف جدید

25 نومبر تا 4 دسمبر 2005ء

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے امراء، صدران اور سیکرٹریان وقف جدید درج ذیل گزارشات کو پیش نظر رکھیں۔

☆ عشرہ وقف جدید انشاء اللہ جمعۃ المبارک سے شروع ہو گا اس لئے 25 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆ خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام اپنی مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں کر سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپارکر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین (ناظم مال وقف جدید)

ملکی اخبارات سے
خبریں

متاثرین کی بحالی وتعمیر نو ۔صدر جنرل پرویز مشرف نے غیرملکی سفیروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ زلزلہ کے متاثرین کی بحالی اورتعمیر نو بڑا چیلنج ہے عالمی برادری بھاری امداد دے۔ سانحہ کے باوجود دہشت گردی اورانتہا پسندی کے خلاف مہم سے توجہ نہیں ہٹی۔ امدادی سرگرمیوں میں کوئی کالعدم تنظیم شریک نہیں۔ ڈونرز کانفرنس میں اچھے رسپانس کی توقع ہے۔ اتحاد ویکجہتی کی موجودہ فضا کو قائم رکھا جائے گا۔ متاثرہ افراد کا ڈیٹا تیار کر رہے ہیں۔ تا کہ بحالی کے عمل میں آسانی ہو۔ زلزلے کے باوجود پاکستان کی مجموعی اقتصادی ترقی اورغربت کے خاتمے کی کوششوں پرفرق نہیں پڑے گا کنٹرول لائن سے امن کا عمل آگے بڑھے گا۔ تقریب میں مختلف ممالک کے سفراء نے تقاریرکیں اور ڈونرز کانفرنس میں مزید امداد دینے کا وعدہ کیا۔

73 ہزار ہلاکتیں اور 30 ہزار مربع کلو میٹر رقبہ تباہ ۔فیڈرل ریلیف کمشنر میجر جنرل فاروق احمد خان نے زلزلے سے ہونے والی تباہی کے متعلق حتمی رپورٹ تیار کر لی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ زلزلہ سے 73 ہزار ہلاکتیں ہوئیں اور 30 ہزار مربع کلومیٹر کا علاقہ تباہ ہوا۔ 35 لاکھ کی آبادی متاثر ہوئی۔ ایک لاکھ 28 ہزار زخمی ہوئے۔ مارگلہ ٹاور میں 74 افراد جبکہ پنجاب میں 21 افراد جاں بحق ہوئے۔ 6 ہزار سے زائد تعلیمی ادارے اور 70 فیصد گھر تباہ ہوئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آزاد کشمیر میں 43 ہزار 363 صوبہ سرحد میں 29 ہزار 360 جاں بحق ہوئے۔ زلزلہ سے مجموعی طور پر تباہ ہونے والے گھروں کی تعداد 4 لاکھ 72 ہزار 613 بتائی گئی ہے۔ 365 ہسپتال اور بیسک ہیلتھ یونٹس اور 86 ٹیلی فون ایکسچینج تباہ ہوئے۔

فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ کے باہر دھماکہ ۔کراچی میں فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ کے باہر کار بم دھماکہ میں 3/افراد جاں بحق اور بیسیوں زخمی ہو گئے جبکہ درجنوں گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ حکومت نے دھماکے کے ملزموں کی اطلاع دینے والے کے لئے 10 لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا ہے۔ دھماکہ انتہائی سیکیورٹی زون میں ہوا جہاں کیمرے نصب ہیں۔ زخمی افراد کے لئے 25-25 ہزار روپے اور مرنے والوں کے لئے دو دو لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔

نکاح فارم میں شق ایف کا اضافہ ۔پنجاب اسمبلی نے نکاح فارم میں شق ایف کا اضافہ کیا ہے اس کے تحت دوسری شادی کے لئے پہلے بچوں کی تعداد بتانا ہوگی۔ اسی طرح اسمبلی کے اجلاس میں فاریکس کمپنیوں کے متاثرین کی رقوم کی واپسی کے لئے ضروری اقدامات کرنے اور ڈیرہ غازی خاں میں یونیورسٹی قائم کرنے کے متعلق قرار دادکی کثرت رائے سے منظوری دے دی گئی۔

ایرانی ایٹمی ہتھیار ۔اقوام متحدہ کے سابق اسلحہ انسپکٹر اور معروف امریکی ایٹمی ماہر ڈیوڈ البرائٹ نے کہا ہے کہ ایرانی ایٹمی ہتھیاروں کے حوالے سے امریکی معلومات غلط ہیں۔ امریکی انٹیلی جنس کی رپورٹ میں 2 اہم معاملات پر روشنی ڈالی گئی ہے مگر ایک اہم ترین معاملہ نظرانداز کر دیا گیا ہے ایرانی لیب ٹاپ میں بھی ایٹم بم ہتھیاروں کا کوئی ذکر نہیں۔

رفیق حریری قتل کیس ۔ایران نے سابق اردنی وزیراعظم رفیق حریری قتل کیس میں شام کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے شام کے صدر سے ملاقات کی اور کہا کہ خطہ میں امریکی سرگرمیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔

بی بی سی اردو سروس پر پابندی ۔پاکستانی حکام نے بی بی سی اردو سروس پر پابندی لگادی ہے۔ 2 ٹی وی چینلز اور ایک ریڈیو سٹیشن کی نشریات کو روکا گیا ہے جو زلزلے کے بعد خصوصی پروگرام نشر کر رہے تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان اداروں نے ذرائع ابلاغ کے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔

سردی کی شدت میں اضافہ ۔آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات میں سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ لاہور سمیت ملک بھر میں موسم خشک رہا۔

سانحہ ارتحال

مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سمدھی مکرم چوہدری ڈاکٹر نصیر احمد صاحب صدر حلقہ گلشن راوی لاہور 74 برس کی عمر میں 10 نومبر 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ سابق امام بیت فضل لندن مکرم چوہدری رحمت خان صاحب کے صاحبزادے تھے۔ دس سال قبل دل کی تکلیف ہوئی لیکن عمومی صحت اچھی رہتی تھی۔ اس دن اچانک وفات پاگئے اگلے دن لاہور میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ 13 نومبر کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ آپ نے دو بیٹے مکرم ڈاکٹر وسیم احمد بشیر صاحب کینیڈا، مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب کینیڈا اور دو بیٹیاں محترمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری امجد محمود صاحب کینیڈا اور مکرمہ ڈاکٹر امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب لاہور اور اپنی اہلیہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بنت محترم چوہدری فضل احمد صاحب سابق نائب ناظر تعلیم پسماندگان میں چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 نومبر 2005ء

طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:36
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

نعمانی سیرپ
تیزابیت ۔خرابی ہضم ۔معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

اشفاق سائیکل سٹور نیو سائیکل وسپیئر پارٹس کا بااعتماد مرکز
ایک عدد سائیکل مکینک کی ضرورت ہے
رابطہ: کالج روڈ ربوہ فون: 047-6213652

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس سٹاف کی ضرورت ہے۔
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 6213944

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
گولبازار ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
احمد الفضل ٹریولز
14 ربی رحیم کمپلیکس مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور
فون آفس 042-5752796 فیکس 042-5750480
موبائل: 0300-8481781

C.P.L 29-FD

FOR ACCESSORIES
RELICS
CAS A BELLA
SOFA FABRIC- CURTAIN FABRIC- FURNITURE
HEAD OFFICE
1-Gilgit Block Fortress Stadium Lahore Cantt.
Ph:6650952, 6660047 Fax: 6655384
LAHORE
164-P Mini Market Gulberg. Ph:5755917, 5760550
Craze-1 Plaza, Opposit Adil Hospital Lcchs.
Ph:6675016, 6675017 E-mail:casabel@brain.net.pk
ISLAMABAD
Shop#3-8 Block 13-N Markaz F-7 Islamabad Ph:2650350-51
KARACHI
44/C 26 Street, Off Khayabn-e-Tauheed.
Commercial Area Defence. Ph:02-5867840-41